

10358 - جودس هجر#1740; م#1740; ن زندہ تھا وہ سوسال سے زیادہ زندہ نہیں رہا

سوال

کیا آپ کے لیے ممکن ہے کہ مندرجہ ذیل حدیث کی وضاحت کر دیں؟

عبدالله بن عمر رضي الله تعالى عنه بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی اور فرمانے لگے:

کیا تم اس رات کو جانتے ہو؟ جو بھی اس وقت زمین پر موجود ہے وہ آج رات سے سوسال بعد تک باقی نہیں رہے گا۔
صحیح بخاری

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

حدیث کا معنی واضح اور ظاہر ہے، اور وقوعات بھی اس کی تائید کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث میں یہ خبر دی ہے کہ اس دور میں موجود لوگ سو برس سے زیادہ زندہ نہیں رہیں گے، اور بالفعل اس کا حصول بھی ہوا اور آخری صحابی ابوظیفیل بن وائلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات 110 ہجری میں ہوتی ہے جو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کی ایک صدی بعد ہے۔

الشیخ سعد بن حمید -

سوال میں بیان کی گئی حدیث امام بخاری رحمہ اللہ الباری نے صحیح بخاری میں کچھ اس طرح بیان کی ہے:

عبدالله بن عمر رضي الله تعالى عنهما بیان کرتے ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی کے آخری ایام میں ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی جب سلام پھیرا تو فرمانے لگے:

آج کی رات میں تمہیں یہ خبر دے رہا ہوں کہ صدی کی آخر میں اس وقت زمین میں پائے جانے والوں میں سے کوئی بھی زندہ نہیں رہے گا۔ صحیح بخاری۔

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

ذیل میں ہم اس حدیث کی شرح پیش کرتے ہیں :

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے :

(صلی بنا) یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے امامت کرائی (زندگی کے آخری ایام میں) اسے جابررضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں مقید کیا گیا ہے جس میں یہ بیان ہے کہ یہ واقع نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوموت سے ایک مہینہ قبل کا ہے -

(ارائیتکم) یعنی کیا تم نے اس رات کوجان اورپہچان لیا ہے -

اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان (جوہی زمین پر موجود ہے) یعنی اس وقت جوہی موجود ہے وہ اس وقت نہیں ہو گا -

ابن بطال کہتے ہیں کہ :

اس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد یہ ہے کہ یہ مدت اس موجودہ نسل کو ختم کردے گی ، توانہیں اس بات کی نصیحت فرمائی کہ تمہاری عمریں تھوڑی ہیں ، ان کے علم میں یہ لائے کہ ان کی عمریں اس طرح نہیں جس طرح پہلی امتوں کی تھی اس لیے وہ عبادت کرنے کی تگ دو کریں -

امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

اس سے مراد یہ ہے کہ ہر وہ شخص جو اس رات زمین پرزندہ تھا وہ اس رات سے لیکر سو برس سے زیادہ زندہ نہیں رہے گا چاہے اس کی عمر اس سے قبل کم یا نہ ، اس میں اس رات کے بعد پیدا ہونے والے کی سو برس زندگی کی نفی نہیں ہے ، واللہ تعالیٰ اعلم - انتھی -

اوریہ حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی نشانیوں میں سے جس میں انہوں نے مستقبل میں پیش آنے والے واقع کی خبر دی ہے اورفی الواقع ایسا ہی ہوا جس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا تھا -

اس حدیث سے علماء کرام نے یہ بھی استدلال کیا ہے کہ اس میں ان صوفیوں کا بھی رد ہے جو یہ کہتے ہیں کہ خضر علیہ السلام ابھی تک بقید حیات ہیں -

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

والله تعالى اعلم .